© rasailojaraid.com

فضائل اعمال

ترجمہ: انصار زبیر محمدی

آج کے اس پرفتن دور میں جب کہ انسان خواہشات کا غلام، منکرات کا اسیر اور لہو ولعب کا گرویدہ ہوتا جا رہا ہے، ایسے ماحول میں اس کیلئے اعمال صالحہ کا انتخاب اور نیکیوں کی طرف میلان ایک دشوار ترین مرحلہ بنتا جا رہا ہے۔ دنیا کا سارا نظام شارٹ کٹ پر ہوتا جا رہا ہے۔ جسے دیکھئے وہ وقت کی کمی کا شکوہ کرتا پھر رہا ہے۔ اس واسطے ہم نے وقت کی مناسبت سے چند اعمال صالحہ کے فضائل کا اختصار سے تذکرہ کیا ہے، تاکہ آسانی کے ساتھ ہم اللہ کی بندگی کر سکیں اور کم وقت میں زیادہ سے زیادہ اچھے اعمال کر سکیں اور اپنے نامہ اعمال میں نیکیوں کا اضافہ کرتے چلیں۔ ہم نے اس مضمون کی سرخی کا نام فضائل اعمال رکھا ہے جو عربی کے ایک مضمون ﴿الکنوز المیسرۃ من السنۃ المطھرۃ﴾ سے مستفاد ہے۔

.کلمہ توحید کی فضیلت

ابو ہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے ﴿لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر﴾ دن بھر میں سو مرتبہ پڑھا اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ اس کیلئے سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اس کے سو گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، اس روز دن بھر کیلئے شیطان سے اس کی حفاظت کی جاتی ہے اور قیامت کے دن اس سے عمدہ عمل کسی کے پاس نہ ہوگا۔ ہاں اگر کسی کے پاس یہی کلمات زیادہ تعداد میں ہوں۔ (متفق علیہ)

ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے ﴿لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر﴾ دس بار کہا تو اسے اولادِ اسماعیل علیہ السلام سے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ (رواہ مسلم)

استغفار کی فضیلت

بلال بن یسار بن زید مولی رسول اللہ ﷺ اپنے والد زید سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔ "جس نے یہ دعا پڑھی ﴿استغفر اللہ العظیم الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم اتوب الیہ﴾ اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں خواہ وہ میدانِ جنگ سے فرار اختیار کیا ہو۔ (رواہ الترمذی وصححہ الألبانی)

ربوبیت کی فضیلت

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے ﴿رضیت باللہ ربا وبالاسلام دینا وبمحمد رسولا﴾ کہا تو اس کیلئے جنت واجب ہو گئی۔ (رواہ ابوداؤد وصححہ الالبانی)

سید الاستغفار کی فضیلت

شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے سید الاستغفار پڑھا اور اسی دن اس کی موت واقع ہو گئی تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ ﴿اللھم انت ربی لا الہ الا انت خلقتنی وانا عبدک وانا علی عھدک ووعدک ما استطعت اعوذبک من شرما صنعت ابوء لک بنعمتک علی وابوء بذنبی فاغفرلی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت﴾ (رواہ البخاری)

وضوء کے بعد کی دعا کی فضیلت

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے وضو کے بعد ﴿أشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشھد ان محمد عبدہ ورسولہ﴾ پڑھ لیا تو اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ وہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہوگا۔ (رواہِ مسلم)

سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر کہنے کی فضیلت

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ، ۳۳ بار الحمد للہ، ۳۳ بار اللہ اکبر اور سو گنتی پوری کرنے کیلئے ﴿لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر﴾ کہا تو اس کے سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ (رواہ البخاری)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے دن بھر میں سبحان اللہ وبحمدہ سو بار کہا اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ (رواہِ مسلم)

نماز کے بعد آیۃ الکرسی کی فضیلت

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی تو موت کے سوا کوئی دوسری چیز اسے جنت میں داخل ہونے سے نہیں روک سکتی۔ (اخرجہ السیوطی وصححہ الالبانی)

سنت فجر کی فضیلت

عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ﴿رکعتا الفجر خیر من الدنیا وما فیھا﴾ (رواہِ مسلم)

فجر کی دو رکعتیں دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خلوص دل سے کلمہ شہادت کی فضیلت

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے خلوص دل سے ﴿لا اله الا الله محمد رسول الله﴾ کی گواہی دی اللہ تعالیٰ اس کے اوپر جہنم کی آگ حرام کردیتا ہے۔ (رواہ البخاری)

نماز فجر کے بعد مسجد میں بیٹھنے کی فضیلت

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ﴿من صلى الفجر في جماعة ثم جلس في مصلاه يذكر الله تعالى حتى تطلع الشمس ثم يصلي ركعتين كان له كاجر حجة وعمرة تامة﴾

جس نے جماعت کے ساتھ فجر کی نماز ادا کی، پھر اپنے مصلیٰ پر بیٹھ کر سورج طلوع ہونے تک اللہ کے ذکر میں مصروف رہا، پھر سورج نکلنے کے بعد اس نے دو رکعت نماز ادا کی، تو اسے مکمل حج وعمرہ کا ثواب ملے گا۔

(رواہ الترمذی وابن ماجہ وقال الالبانی، حسن صحیح)

مشقت پر وضو کی فضیلت

ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ﴿الطهور شهر الايمان والحمدلله تملا الميزان وسبحان الله والحمد لله تملأن او تملأ ما بين السموات والارض والصلاة نور والصدقة برهان والصبر ضياء والقرآن حجة لك او عليك كل الناس يغدو فبائع نفسه فمعتقها او موبقها﴾ (رواہ مسلم)

پاکیزگی آدھا ایمان ہے۔ الحمدللہ میزان کو بھر دیتا ہے۔ سبحان اللہ الحمدللہ آسمان وزمین میں جو کچھ ہے اسے بھر دیتے ہیں۔ نماز نور ہے، صدقہ دلیل ہے، صبر روشنی ہے اور قرآن تمہارے لئے حجت ہے یا تم پر حجت ہے۔ ہر شخص اپنے نفس کی تجارت کرتے ہوئے صبح کرتا ہے، چاہے تو وہ اسے ہلاکت میں ڈال دے یا پھر اسے ہلاکت سے بچالے۔

ایک دوسری روایت میں آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ جب مومن یا مسلمان بندہ وضو کرتا ہے اور وضو میں اپنا چہرہ دھوتا ہے تو اس کے سارے گناہ اس کے چہرے سے باہر آجاتے ہیں، جسے وہ اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہے کہ پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطروں کے ساتھ اس کے گناہ کیسے جھڑ جاتے ہیں، پس جب پاؤں دھوتا ہے تو پاؤں سے پانی کے قطرات کے ساتھ اس کے سارے گناہ جھڑ جاتے ہیں، یہاں تک کہ وہ گناہوں سے پاک وصاف ہوجاتا ہے۔ (رواہ مسلم)

مشقت پر وضو کرنا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتادوں جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف کرتا اور درجات کو بلند کرتا ہے؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ! ضرور بتایئے۔

آپ ﷺ نے فرمایا تکلیف و پریشانی کے باوجود وضو کرنا، دور سے مسجد آنا، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا، پس یہی رباط ہے۔ (رواہ مسلم)

کثرت سے سجدہ کرنا

ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا مجھے کوئی ایسا عمل بتادیجئے کہ جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ مجھے جنت میں داخل کردے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا ﴿عليك بكثرة السجود فانك لا تسجد لله سجدة الا رفعك بها درجة وحط عنك بها خطيئة﴾ (رواہ مسلم)

تم کثرت سے اللہ کو سجدہ کرو اس لئے کہ جب تم اللہ کیلئے کوئی بھی سجدہ کرتے ہو تو اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ تمہارا درجہ بلند اور تمہاری خطائیں معاف کرتا ہے۔

امام کے ساتھ آمین کہنے کی فضیلت

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ﴿اذا امن الامام فامنوا فانه من وافق تأمينه تأمين الملائكة غفر له ما تقدم من ذنبه﴾ (رواہ البخاری)

جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو اس لئے کہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے ٹکرا گئی اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔

جماعت کے ساتھ عشاء اور فجر پڑھنے کی فضیلت

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ﴿من شهد العشاء في جماعة كان له قيام نصف ليلة ومن صلى الفجر في جماعة كان له كقيام ليلة﴾ (رواہ مسلم)

جس نے جماعت کے ساتھ عشاء کی نماز میں شرکت کی اسے آدھی رات اور جس نے فجر کی نماز جماعت سے ادا کی اسے پوری رات قیام کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

تکبیر اولیٰ سے نماز پڑھنا

انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ﴿من صلى اربعين يوما في جماعة يدرك التكبيرة الاولى كتب له براءتان براءة من النفاق وبراءة من النار﴾ (رواہ الترمذی صححہ الالبانی)

جس نے چالیس دن تک جماعت کے ساتھ نماز اس طرح نماز ادا کی کہ اس کی تکبیر اولیٰ فوت نہ ہوئی ہو تو اس کیلئے دو براءتیں لکھی جاتی ہے۔

۱۔ نفاق سے براءت
۲۔ جہنم کی آگ سے براءت

یہ پابندی انسان کہیں بھی رہ کر بہ آسانی کرسکتا ہے، بعض لوگ اس کیلئے چالیس دن کی چلہ کشی کرتے ہیں، یا خود ساختہ جماعتوں میں تبلیغ کے نام پر بوریا بستر لے کر نکل جاتے ہیں جو کہ نبی کریم ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔ اس لئے ہمیں اپنے نبی ﷺ اور اپنے صحابہ کرام ہی کو آئیڈیل بنانا چاہئے۔

مسلمانوں کیلئے دعا مغفرت کرنا

اپنے مسلمان بھائیوں کیلئے مغفرت کی دعا کرنا بڑے ثواب کا کام ہے۔ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ﴿من استغفر للمومنين والمومنات كتب الله له بكل مومن ومومنة حسنة﴾ (رواہ الطبرانی وحسنہ الالبانی)

جس نے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کیلئے مغفرت کی دعا کی اللہ تعالیٰ اس کیلئے ہر مومن اور مومنہ کے بدلہ

باقی صفحہ 34 پر

© rasailojaraid.com